روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 27 جون 2006ء 1427ہجری 27 احسان 1385ہش جلد 56-91 نمبر 140

اللہ تعالیٰ کی صفت ناصر اور نصیر کی پُر معارف تفسیر کا تسلسل

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ انبیاء کی نصرت فرماتا ہے

آنحضرت ﷺ کی زندگی میں قدم قدم پر نصرت و تائید الٰہی کے نظارے نظر آتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 23 جون 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 جون 2006ء کو بیت الفتوح مورڈن ۔لندن میں خطبہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت ناصر اور نصیر کی پُر معارف تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ انبیاء کی غیر معمولی تائید و نصرت فرماتا ہے۔ آنحضرت ﷺ پر سب سے زیادہ مشکلات کے مواقع آئے اور قدم قدم پر آپؐ کی زندگی میں تائید و نصرت الٰہی کے جلوے نظر آتے ہیں۔

حضور انور نے سورۃ الصّٰفّٰت کی آیات 172 تا 174 کی تلاوت فرمائی جن کا ترجمہ یہ ہے اور بلاشبہ ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے حق میں ہمارا (یہ) فرمان گزر چکا ہے کہ یقیناً وہی ہیں جنہیں نصرت عطا کی جائے گی اور یقیناً ہمارا لشکر ہی ضرور غالب آنے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا سفر پر جانے سے پہلے جو جمعہ تھا اس میں اللہ تعالیٰ کی صفت نصیر اور ناصر کے بارے میں بتا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کی ہر موقع پر تائید و نصرت فرماتے ہوئے ان کے خوف کو امن میں بدل دیتا ہے۔ اپنی تائیدات کے نظارے دکھاتا ہے اور اس کا معراج ہم آنحضرت ﷺ کی ذات میں پورا ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ آپؐ کی زندگی میں بے شمار واقعات ہیں قدم قدم پر تائید و نصرت الٰہی نظر آتی ہے کہ فرشتوں کی فوج کے ذریعہ کس طرح اللہ تعالیٰ آپؐ کی مدد فرماتا رہا ہر موقع پر دشمن نے آپؐ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ آپؐ پر ظلم کئے۔ آپؐ کے ماننے والوں پر سختیاں کیں۔ سوشل بائیکاٹ کیا۔ یہاں تک کہ شعب ابی طالب میں محصور کر دیئے گئے جہاں تین سال تک رہے بالآخر اس معاہدہ کو جو کعبہ کی دیوار پر لٹکا ہوا تھا کیڑا کھا گیا اور اللہ کی مدد سے یہ معاہدہ ختم ہوا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ پر توکل اور اس کے وعدوں پر یقین کرتے ہوئے انبیاء اور ان کی جماعتیں خدا کے پیغام کو پہنچاتی چلی جاتی ہیں۔ غیر اللہ کا خوف ان کے دلوں میں پیدا نہیں ہوتا اور باوجود دشمن کی سختیوں کے ان کے قدم پیچھے نہیں ہٹتے۔ آنحضرت ﷺ جو تمام نبیوں کے سردار اور خاتم الانبیاء تھے آپؐ پر سب سے زیادہ تکالیف اور مشکلات کے مواقع آئے اور خدا کی نصرت کے عظیم جلوے ظاہر ہوئے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی زندگی میں پانچ مواقع غیر معمولی تھے جن سے تائید و نصرت الٰہی کے بغیر بچ نکلنا محال تھا۔ **اول** وہ موقع جبکہ کفار مکہ نے آپؐ کو قتل کرنے کی سازش کی اور آپؐ کے گھر کا محاصرہ کیا۔ لیکن خدا نے ان کے منصوبہ کو ناکام بنا دیا اور آپؐ بچ کر نکل گئے۔ **دوم** جب آپؐ غار ثور میں تھے تو مکڑی نے جالا بُن دیا اور کبوتر نے انڈے دے دیئے۔ کفار وہاں تک پہنچ گئے لیکن ناکام واپس لوٹے۔ **سوم** جنگ احد کے موقع پر جبکہ ایک ایسا وقت آیا کہ آنحضرت ﷺ اکیلے رہ گئے۔ کفار نے محاصرہ کر لیا تلواریں چلائیں۔ لیکن خدا نے آپؐ کی حفاظت فرمائی۔ **چہارم** جب ایک یہودی عورت نے آپ کو کھانے کی دعوت دی اور گوشت میں زہر ملا دیا۔ **پنجم** شاہ فارس خسرو پرویز نے آپؐ کو گرفتار کرنے کیلئے حکم بھیجا اور آپؐ نے اس کے سپاہیوں کو بتایا کہ آج رات میرے خدا نے تمہارے خدا کو ہلاک کر دیا ہے۔

ان تمام پُرخطر مواقع پر آپؐ کا بچ جانا اور مخالفوں پر غلبہ حاصل ہونا ثابت کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت ہمیشہ آپؐ کے شامل حال رہی۔ حضور انور نے مندرجہ بالا واقعات کو کسی قدر تفصیل سے بیان فرماتے ہوئے جنگ حنین میں بھی اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظاروں کا ذکر فرمایا۔ نیز اصحاب فیل کی تباہی کے واقعہ کو پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اصحاب الفیل کا واقعہ بیان کر کے آپؐ کی کامیابی کی پیشگوئی فرمائی ہے جو قیامت تک پوری ہوتی چلی جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی تائید و نصرت فرما رہا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہمیشہ اللہ کی مدد کے طلبگار رہتے ہوئے اپنے ایمان کو مضبوط کرتے چلے جائیں اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے جو وعدے ہیں ان کو اپنی زندگیوں میں پورا ہوتے دیکھیں۔

عظیم ترین انسان

لامارٹین اپنی کتاب ''ہسٹری آف ترکی'' میں تحریر کرتے ہیں:۔

فلاسفر، مقرر، رسول، قانون دان، جنگی ماہر، ذہنوں کو فتح کرنے والا، حکمت کے اصول قائم کرنے والا، بیس دنیوی سلطنتوں اور ایک روحانی سلطنت کا بانی یہ سب کچھ تھا محمد (ﷺ) وہ تمام معیار جن سے انسانی عظمت کا پتہ لگایا جا سکتا ہے، ان کے لحاظ سے ہم بجا طور پر یہ سوال کر سکتے ہیں کیا اس (محمدؐ) سے عظیم تر کوئی انسان (دنیا میں) ہے؟

(Lamartine, History of Turky, Page :276)

للّٰہی وقف کی دو قسمیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''خدا تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنا جو حقیقت ہے دو قسم پر ہے ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کو ہی اپنا معبود اور مقصود اور محبوب ٹھہرایا جاوے اور اس کی عبادت اور محبت اور خوف اور رجا میں کوئی دوسرا شریک باقی نہ رہے اور اس کی تقدیس اور تسبیح اور عبادت اور تمام عبودیت کے آداب اور احکام اور اوامر اور حدود اور آسمانی قضاء وقدر کے امور بدل و جان قبول کئے جائیں اور نہایت نیستی اور تذلل سے ان سب حکموں اور حدوں اور قانونوں اور تقدیروں کا بارادت تمام سر پر اٹھا لیا جاوے اور نیز وہ تمام پاک صداقتیں اور پاک معارف جو اس کی وسیع قدرتوں کی معرفت کا ذریعہ اور اس کی ملکوت اور سلطنت کے علو مرتبہ کو معلوم کرنے کیلئے ایک واسطہ اور اس کے آلاء نعماء کے پہچاننے کیلئے ایک قوی رہبر ہیں بخوبی معلوم کر لی جائیں۔

دوسری قسم اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کی یہ ہے کہ اس کے بندوں کی خدمت اور ہمدردی اور چارہ جوئی اور بار برداری اور سچی غم خواری میں اپنی زندگی وقف کر دی جاوے۔ دوسروں کو آرام پہنچانے کیلئے دکھ اٹھاویں اور دوسروں کی راحت کیلئے اپنے پر رنج گوارا کر لیں۔''

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 60)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 225-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

مشعل راہ

حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

عرباض روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک دن تشریف لائے تو آپؐ نے ایک ایسا وعظ کیا جو بہت ہی فصیح و بلیغ تھا۔اس کے نتیجہ میں ذرفت منھا العیون ہماری آنکھیں بہنے لگ پڑیں۔آنسو جاری ہو گئے ووجلت منھا القلوب اور ہمارے دلوں پر ایک لرزہ طاری ہوگیا۔میرے باپ نے اس پر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! یہ وعظ تو یوں معلوم ہوتا ہے جیسے وداع کا وعظ ہے۔گویا آپ ہم سب سے رخصت ہونے کے قریب ہیں تو آپؐ ہمیں کوئی ایسی نصیحت فرمائیے جس کو ہم پکڑ کر بیٹھ رہیں۔کوئی ایسی بات کہیں جس عہد پر ہم ہمیشہ قائم ہوجائیں۔تو آنحضرت ﷺ نے جواب میں صرف اتنا فرمایا اُوصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ (ترمذی ابواب العلم باب ماجاء فی الاخذ بالسنۃ واجتناب البدع) کہ میں تمہیں اللہ کے تقویٰ کی نصیحت کرتا ہوں اور یہ نصیحت کرتا ہوں کہ جب سنا کرو تو اطاعت کیا کرو۔اور سننے اور اطاعت کے درمیان کوئی حیل وحجت داخل نہ ہونے دیا کرو۔

وَالسَّمْعُ وَالطَّاعَۃُ کا مطلب یہ ہے کہ سننا اور اطاعت کرنا اور کیوں اور کس لئے کی بحثیں نہ اٹھانا۔

پس آنحضرت ﷺ نے ایک ایسے وقت میں جو خاص رقت کا وقت تھا اور جدائی کے لمحات قریب تھے، ہمیشہ کیلئے سب سے زیادہ بنیادی، سب سے زیادہ قائم اور دائم رہنے والی اور قائم اور دائم رکھنے والی جو نصیحت بیان فرمائی وہ تقویٰ کی تعلیم تھی۔

حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کے موضوع پر بہت کچھ فرمایا نثر کی صورت میں بھی اور نظم کی صورت میں بھی۔ میں ایک نثر کا اقتباس اور ایک نظم کا اقتباس آپ کے سامنے رکھ کر اس خطبے کو ختم کروں گا۔آپ فرماتے ہیں:

''حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتی ہے جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے:(-)(الانفال: 30)(-)(الحدید: 29)یعنی اے ایمان لانے والو! اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتّقا کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائے گا جس نور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلو گے یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آجائے گا۔تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا اور تمہاری ہر ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہوگا۔اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہوگا اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہوگا اور جن راہوں میں تم چلو گے وہ راہ (راہیں) نورانی ہو جائیں گی۔غرض جتنی تمہاری راہیں، تمہارے قویٰ کی راہیں تمہارے حواس کی راہیں ہیں، وہ سب نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے۔

اب اس آیت سے صاف طور پر ثابت ہے کہ تقویٰ سے جاہلیت ہرگز جمع نہیں ہوسکتی ہاں فہم اور ادراک حسب مراتب تقویٰ کم وبیش ہوسکتا ہے۔اسی مقام سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ بڑی اور اعلیٰ درجہ کی کرامت جو اولیاء اللہ کو دی جاتی ہے جن کو تقویٰ میں کمال ہوتا ہے وہ یہی دی جاتی ہے کہ ان کے تمام حواس اور عقل اور فہم اور قیاس میں نور رکھا جاتا ہے اور ان کی قوتِ کشفی نور کے پانیوں سے ایسی صفائی حاصل کر لیتی ہے کہ جو دوسروں کو نصیب نہیں ہوتی ان کے حواس نہایت باریک بین ہو جاتے ہیں اور معارف اور دقائق کے پاک چشمے ان پر کھولے جاتے ہیں اور فیض سائغ ربانی ان کے رگ و ریشہ میں خون کی طرح جاری ہو جاتا ہے۔''

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۱۷۷ تا ۱۷۹)

پھر حضرت اقدس مسیح موعود نظم میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

وہ دُور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دُور ہیں
ہر دم اسیر نخوت و کبر و غرور ہیں

(خطبات طاہر جلد اول ص 25)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

لئیق احمد طاہر صاحب۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ U.K. کی سالانہ کھیلیں

امسال مورخہ 4 تا 6 مئی 2006ء جامعہ احمدیہ یوکے کی سالانہ کھیلیں منعقد ہوئیں جن میں فٹبال، باسکٹ بال، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، رسہ کشی، گولہ پھینکنا، 100 گز کی دوڑ، 400 گز کی ریلے دوڑ اور Cock Fight کے مقابلے ہوئے۔ سٹاف کے ٹیبل ٹینس کے مقابلے ہوئے اور مہمانوں اور سٹاف کا میوزیکل چیئر کا مقابلہ ہوا۔

یہ جامعہ احمدیہ یو۔کے کی پہلی تاریخی کھیلیں تھیں۔ دور دراز سے مہمانان کرام نے تشریف لاکر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی اور انتظامات پر دلی خوشی کا اظہار فرمایا۔آخری تقریب کے مہمان خصوصی حضرت مولانا عبدالکریم صاحب شرما تھے۔

مہمان خصوصی کے انٹرویو پر مشتمل خاکسار نے ان کی 29 سال پر پھیلی ہوئی خدمات کا تذکرہ کیا اور حاضرین کو بتایا کہ جامعہ احمدیہ کی گزشتہ نصف صدی کی یہ روایت ہے کہ کھیلوں کی سالانہ تقریب کے مہمان خصوصی کے لئے کسی قدیم خادم سلسلہ کا انتخاب کیا جاتا ہے۔تقسیم انعامات کے بعد آخر میں جناب مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔تمام حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔

نکاح

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم طیب احمد صاحب ابن مکرم ناظم الدین صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ بیت الاحد (اقبال ٹاؤن سبزہ زار) لاہور کے نکاح کا اعلان مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 2 جون 2006ء جمعۃ المبارک کی نماز کے بعد ہمراہ محترمہ ندا ناظر صاحبہ بنت مکرم ناظر علی صاحب کریم پارک راوی روڈ لاہور بحق مہر ایک لاکھ روپے بیت التوحید میں پڑھا۔ عزیزم طیب احمد صاحب اور محترمہ ندا ناظر صاحبہ مکرم فضل دین صاحب کے پوتا اور پوتی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے سلسلہ کیلئے اور خاندان کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔آمین

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

جماعتی کاموں میں خدا تعالیٰ کی مدد کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے

(حضرت مصلح موعود)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

جماعتی نظام کو بھی اور ذیلی تنظیموں کے نظام کو بھی یہ کوشش کرنی چاہئے کہ حسد، بدگمانی، بدظنی اور دوسرے پر عیب لگانے اور جھوٹ جیسی برائیوں کو ختم کرنے کے لئے مہم چلائی جائے

اگر معاشرے سے گند ختم کرنا چاہتے ہیں، اگر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنا چاہتے ہیں تو یہ تمام برائیاں ایسی ہیں کہ ان کو اپنے دلوں سے نکالیں

ہر احمدی کو چاہئے کہ جب بھی کوئی نصیحت سنے یا خلیفۂ وقت کی طرف سے کسی معاملے میں توجہ دلائی جائے تو سب سے پہلا مخاطب اپنے آپ کو سمجھے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 26 رمئی 2006ء (26 رہجرت 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

بعض لوگ بعض دوسرے لوگوں سے کسی ناراضگی یا کسی غلط فہمی یا بدظنی کی وجہ سے اس حد تک اپنے دلوں میں کینے پالنے لگ جاتے ہیں کہ دوسرے شخص کا مقام اَوروں کی نظر میں گرانے کے لئے، معاشرے میں انہیں ذلیل کرنے کے لئے، رسوا کرنے کے لئے۔ ان کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کر کے پھر اس کی تشہیر شروع کر دیتے ہیں اور اس بات سے بھی دریغ نہیں کرتے کہ یہ من گھڑت اور جھوٹی باتیں مجھے پہنچائیں تا کہ اگر کوئی کارکن یا اچھا کام کرنے والا ہے تو اس کو میری نظروں میں گرا سکیں۔ اور پھر یہی نہیں بلکہ بڑے اعتماد سے بعض لوگوں کے نام گواہوں کے طور پر بھی پیش کر دیتے ہیں اور جب ان گواہوں سے پوچھو، گواہی لو، تحقیق کرو تو پتہ چلتا ہے کہ گواہ بیچارے کے فرشتوں کو بھی علم نہیں کہ کوئی ایسا واقعہ ہوا بھی ہے یا نہیں جس کی گواہی ڈلوانے کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔

اور پھر اس سے بڑھ کر یہ کہ مجھے مجبور کیا جاتا ہے کہ میں ان جھوٹی باتوں پر یقین کر کے جس کے خلاف شکایت کی گئی ہے ضرور اسے سزا بھی دوں۔ گویا یہ شکایت نہیں ہوتی ایک طرح کا حکم ہوتا ہے۔ بہت سی شکایات درست بھی ہوتی ہیں۔ لیکن اکثر جو ذاتی نوعیت کی شکایات ہوتی ہیں وہ اس بات پر زور دیتے ہوئے آتی ہیں کہ فلاں فلاں شخص مجرم ہے اور اس کو فوری پکڑیں۔ ان باتوں پر مَیں خود بھی کھٹکتا ہوں کہ یہ شکایت کرنے والے خود ہی کہیں غلطی کرنے والے تو نہیں، اس کے پیچھے دوسرے شخص کے خلاف کہیں حسد تو کام نہیں کر رہا۔ اور اکثر یہی ہوتا ہے کہ حسد کی وجہ سے یہ کوشش کی جا رہی ہوتی ہے کہ دوسرے کو نقصان پہنچایا جائے۔ یہ حسد بھی اکثر احساس کمتری کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق نہ رکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس خیال کے دل میں نہ رکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے کہ خدا جھوٹے اور حاسد کی مدد نہیں کرتا۔ اور حسد کی وجہ سے یا بدظنی کی وجہ سے دوسرے پر الزام لگانے میں بعض لوگ اس حد تک گر جاتے ہیں کہ اپنی عزت کا بھی خیال نہیں رکھتے۔ آج کل کے معاشرے میں یہ چیزیں عام ہیں اور خاص طور پر ہمارے برصغیر پاک و ہند کے معاشرے میں تو یہ اور بھی زیادہ عام چیز ہے۔ اور اس بات پر بھی حیرت ہوتی ہے کہ پڑھے لکھے لوگ بھی بعض دفعہ ایسی گھٹیا سوچ رکھ رہے ہوتے ہیں اور دنیا میں یہ لوگ کہیں بھی چلے جائیں اپنے اس گندے کیریکٹر کی کبھی اصلاح نہیں کر سکتے یا کرنا نہیں چاہتے۔

اور آج کل کے اس معاشرے میں جبکہ ایک دوسرے سے ملنا جلنا بھی بہت زیادہ ہو گیا ہے، غیروں سے گھلنے ملنے کی وجہ سے ان برائیوں میں جن کو ہمارے بڑوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر ترک کیا تھا بعضوں کی اولادیں اس سے متاثر ہو رہی ہیں۔ ہمارے احمدی معاشرہ میں ہر سطح پر یہ کوشش ہونی چاہئے کہ احمدی نسل میں پاک اور صاف سوچ پیدا کی جائے۔ اس لئے ہر سطح پر جماعتی نظام کو بھی اور ذیلی تنظیموں کے نظام کو بھی یہ کوشش کرنی چاہئے کہ خاص طور پر یہ برائیاں، حسد ہے، بدگمانی ہے، بدظنی ہے، دوسرے پر عیب لگانا ہے اور جھوٹ ہے اس برائی کو ختم کرنے کے لئے کوشش کی جائے، ایک مہم چلائی جائے۔

کچھ عرصہ ہوا ہر برائی کو لے کر مَیں نے ایک ایک خطبہ بڑی تفصیل سے اس بارے میں دیا تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے اچھے نتائج بھی نکلے تھے لیکن انسان کی فطرت ہے کہ اگر بار بار یاد دہانی نہ کرائی جائے تو بھول جاتا ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں فَذَكِّرْ کا حکم دیا ہے۔ اس یاد دہانی سے جگالی کرنے کا بھی موقع ملتا رہتا ہے اور بہت سے ایسے ہیں جن کو اگر اصلاح کے لئے ذرا سی توجہ دلا دی جائے تو اصلاح کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ ان کو صرف ہلکی سی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہاں بعض ایسے بھی ہیں جو کوئی نصیحت سن کر یا کوئی خطبہ سن کر جو کبھی مَیں نے کسی خاص موضوع پر دیا یہ کہتے ہیں کہ ہمارے بارے میں نہیں بلکہ فلاں کے بارے میں ہے اور پھر بڑی ڈھٹائی سے خطبے کا حوالہ دے کر مجھے بھی لکھتے ہیں کہ آپ نے فلاں خطبہ دیا تھا اس کے حوالے سے میں آپ کو لکھ رہا ہوں کہ فلاں عہدیدار یا فلاں احمدی ان حرکتوں میں ملوث ہے، ان برائیوں میں گھرا ہوا ہے اس کی اصلاح کی طرف آپ توجہ دیں۔ اور جیسا کہ میں نے کہا اگر تحقیق کرو تو پتہ چلتا ہے کہ سب سے زیادہ اس برائی میں وہ شکایت کنندہ خود گرفتار ہے۔ **پس ہر احمدی کو چاہئے کہ جب بھی کوئی نصیحت سنے یا خلیفہ وقت کی طرف سے کسی معاملے میں توجہ دلائی جائے تو سب سے پہلا مخاطب اپنے آپ کو سمجھے۔ اگر اپنی اصلاح کرنی چاہتے ہیں، اگر معاشرے سے گند ختم کرنا چاہتے ہیں، اگر خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنا چاہتے ہیں تو یہ تمام برائیاں ایسی ہیں۔ ان کو اپنے دلوں سے نکالیں**۔ اور ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی ہمیں توجہ دلائی ہے۔ پس یہ اہم بیماریاں ہیں جو انسان کے اپنے اندر سے بھی روحانیت ختم کرتی ہیں اور پھر شیطانیت کی دلدل میں دھکیل دیتی ہیں اور معاشرے کا امن و سکون بھی برباد کرتی ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی پاکیزہ کتاب میں ان سے بچنے کی طرف توجہ دلائی ہے تا کہ ایک مومن ہر لمحہ پاکیزگی اور روحانیت میں ترقی کرتا چلا جائے۔

اس مقصد کے لئے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تا کہ روحانیت میں ترقی کی

طرف ہمیں لے کر چلیں اور ایک احمدی نے آپ سے عہد بیعت باندھا ہے۔ اگر اس عہد بیعت کے بعد بھی برائیوں میں مبتلا رہے اور معاشرے میں فتنہ وفساد پیدا کرتے رہے تو پھر اس عہد بیعت کا کیا فائدہ ہے۔ پس ہر ایک کو پہلے اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے، نیکی کے جو احکامات ہیں ان کی جگالی کرتے رہنا چاہئے اور جب اپنے آپ کو ہر طرح سے پاک وصاف پائیں تو پھر دوسرے پر الزام لگانا چاہئے۔

اب ان برائیوں کے بارے میں ذرا تفصیل سے کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلے میں حسد کو لیتا ہوں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح بھسم کر دیتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو اور گھاس کو بھسم کر دیتی ہے۔**

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی الحسد وابن ماجہ ابواب الزھد باب الحسد)

تو اگر انسان کے دل میں خدا کا خوف ہو تو وہ یہ دعویٰ کر ہی نہیں سکتا کہ میرے اندر بڑی نیکی ہے اور یہ کہ یہ نیکی ہمیشہ میرے اندر قائم بھی رہنی ہے۔ پس اگر کسی سے کوئی نیکی کی بات ہوتی ہے تو اللہ کا خوف رکھنے والے اور حقیقت میں نیک بندے اس پر ہمیشہ قائم رہنے کی دعا کرتے ہیں۔ اور ہر احمدی کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے نیکیوں کو اپنے اندر قائم رکھنے کی کوشش کرے اور سب سے زیادہ جو نیکیوں کو جلا کر خاک کرنے والی چیز ہے اس سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اور جیسا کہ اس حدیث میں جو میں نے پڑھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ حسد ہے۔ پس اس حسد کی بیماری کو کوئی معمولی چیز نہ سمجھیں۔ تمام زندگی کی نیکیاں حسد کے ایک عمل سے ضائع ہو سکتی ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ مسلمان آگ میں داخل نہیں ہوگا جس نے کسی کافر کو مارا ہوگا اور پھر میانہ روی اختیار کی ہو اور مومن کے پیٹ میں اللہ کی راہ میں پڑی ہوئی غبار اور جہنم کی پیپ دونوں جمع نہیں ہوں گے اور نہ کسی شخص میں ایمان اور حسد جمع ہو سکتا ہے۔"

(سنن نسائی، کتاب الجہاد باب فضل من عمل فی سبیل اللہ علی قدمہ)

یعنی اس موجودہ زمانے کے لئے اصل میں بعد والی دونوں چیزیں ہیں۔ یعنی حسد کرنے والے کی حالت ایسی ہے جیسے جہنم کی پیپ پینے والے کی۔ اللہ تعالیٰ پر جو ایک مومن کا ایمان ہے، حسد اس کو ضائع کرنے کا بھی باعث بنتا ہے۔ یا حسد کرنا جو ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر جہنم میں لے جانے والی چیز ہے۔ پس یہ انتہائی خوف کا مقام ہے۔ یہ حسد کرنے والے دوسرے کو عارضی اور وقتی طور پر جو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں اس کا تو مداوا ہو جاتا ہے لیکن یہ اس حسد کی وجہ سے اپنے ایمان کو ضائع کر کے پھر جہنم اپنے اوپر سہیڑ رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے کسی کی ترقی دیکھ کر، کسی کا خلافت کے ساتھ زیادہ قرب دیکھ کر، کسی پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش دیکھ کر حسد کرنے کی بجائے اس پر رشک کرنا چاہئے اور خود وہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی کہ لوگوں میں سے کون افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر مخموم القلب اور صدوق اللسان۔ اس پر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی ہمیں صدوق اللسان کا تو علم ہے۔ یہ مخموم القلب کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پاک وصاف دل جس میں کوئی گناہ، کوئی کجی اور کوئی بغض، کینہ اور حسد نہ ہو۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب الورع والتقویٰ)

پس ایک سچے (۔) کی نشانی، ایک سچے احمدی کی نشانی اور اس کا مقام یہ ہے کہ مخموم القلب بننے کی کوشش کرے۔ گناہوں سے بچے، اپنے دل کے ٹیڑھے پن کو دور کرے، بغض، کینہ اور حسد سے بچتے ہوئے اپنے پر جہنم حرام کرے اور اس دنیا میں بھی پُرسکون زندگی کی وجہ سے جنت حاصل کرنے والا ہو اور آخرت میں بھی جنت کا وارث بنے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں گزشتہ اقوام کی حسد اور بغض کی بیماری راہ پا گئی ہے اور یہ مونڈھ کر رکھ دینے والی ہوتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ بالوں کو مونڈھتی ہے بلکہ یہ دین کو مونڈھ دیتی ہے، مجھے قسم ہے اس کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ تم جنت میں ہرگز داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ ایمان نہ لاؤ اور تم کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں باہمی محبت پیدا نہ کرو اور میں تمہیں اس کا گُر بتاتا ہوں وہ یہ کہ تم آپس میں سلام کو رواج دو۔

(مسند احمد بن حنبل، مسند الزبیر بن العوام، مجمع الزوائد کتاب الادب باب ماجاء فی السلام وافشاءٗ)

پس یہ بات بھی ہر احمدی کو اپنے ذہن میں رکھنی چاہئے۔ آپس کے سلام محبت پیدا کرنے کے لئے ہیں۔ یہ نہیں ہے کہ اوپر سے تو سلام کر رہے ہوں اور اندر سے بغض اور کینے اور حسد کی وجہ سے دوسروں کی جڑیں کاٹنے کی کوشش کر رہے ہوں۔ شکایت کے جھوٹے پلندوں کی بھرمار ہو رہی ہو۔ اگر دل اس دوعملی سے پاک اور صاف نہیں ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق وہ دل پاک نہیں ہے اور اس میں کامل ایمان بھی نہیں ہے۔

پھر بغیر سوچے سمجھے دوسرے پر عیب لگانے کی عادت ہے، الزام لگانے کی عادت ہے۔ ایسے لوگوں کو جو دوسرے پر عیب لگاتے ہیں خدا تعالیٰ نے فاسق اور ظالم کہا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے کہ (۔)(الحجرات:12) اور اپنے لوگوں پر عیب مت لگایا کرو اور ایک دوسرے کو نام بگاڑ کر نہ پکارا کرو، ایمان کے بعد فسوق کا داغ لگ جانا بہت بری بات ہے۔ اور جس نے توبہ نہ کی تو یہی وہ لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔ پس ہر احمدی کو جس نے اس زمانے کے امام کو مانا ہے اس کو اپنے ایمان کی حفاظت کرنی چاہئے اور اپنے آپ کو اس بُرے نام یعنی فاسق ہونے سے بچانا چاہئے۔ فاسق وہ شخص ہے جو نیکی سے ہٹا ہوا ہو اور بدکار ہو۔ پس کسی دوسرے پر بدکاری کا یا کوئی اور الزام لگانے یا عیب تلاش کرنے کی بجائے، اس کے پیچھے پڑ جانے کی بجائے اور اس وجہ سے خود اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس بات کا مجرم ٹھہرنے کی بجائے، ہر ایک کو اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہئے اور اس ظلم سے باز آنا چاہئے۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کی آنکھ کا تنکا تو انسان کو نظر آتا ہے لیکن اپنی آنکھ میں پڑا ہوا شہتیر وہ بھول جاتا ہے۔

(الترغیب والترھیب باب الترھیب من ان یامر بمعروف وینھی عن المنکر وینھی نفسہ)

پس اگر اس سنہری اصول کو ہر ایک یاد رکھے اور اپنے ایمان پر نظر رکھے اور ہر بات اور ہر عمل کرنے سے پہلے یہ سوچ لے کہ خدا تعالیٰ مجھے جو ہر وقت دیکھنے والا ہے، غیب کا بھی علم رکھتا ہے اور موجود کا بھی علم رکھنے والا ہے، دل کا بھی حال جاننے والا ہے، تو بجائے دوسروں کے عیب تلاش کرنے کے انسان اپنی عاقبت کی فکر میں انسان لگا رہے گا۔ بشرطیکہ جیسا میں نے کہا اللہ کی ذات پر یقین ہو۔ اور مجھے امید ہے کہ ایک احمدی کو اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین ہے اور میں نے دیکھا ہے جیسا کہ پہلے بھی میں نے کہا کہ یاددہانی کرانے پر کئی لوگوں میں انقلابی تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں اور اللہ کرے کہ یہ سب ہوتی رہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بدظنی سے بچو، کیونکہ بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے، ایک دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں نہ رہو۔ اپنے بھائی کے خلاف تجسس نہ کرو۔ اچھی چیز ہتھیانے کی حرص نہ کرو۔ حسد نہ کرو، دشمنی نہ رکھو، بے رخی نہ برتو جس طرح اس نے حکم دیا ہے اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور وہ اس پر ظلم نہیں کرتا۔ اسے رسوا نہیں کرتا، اسے حقیر نہیں جانتا، اپنے سینے کی

طرف اشارہ کرتے ہوئے آپؐ نے فرمایا کہ تقویٰ یہاں ہے، تقویٰ یہاں ہے۔ یعنی مقام تقویٰ دل ہے اور سب سے بڑا تقویٰ کا مقام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دل ہے فرمایا ایک انسان کے لئے یہی برائی کافی ہے کہ وہ (۔) بھائی کی تحقیر کرے، ہر .... کی تین چیزیں، دوسرے .... پر حرام ہیں۔ اس کا خون، اس کی آبرو اور اس کا مال۔ اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کی خوبصورتی کو نہیں دیکھتا، نہ تمہاری صورتوں کو اور نہ تمہارے اموال کو بلکہ اس کی نظر تمہارے دلوں پر ہے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، اپنے بھائی کے خلاف جاسوسی نہ کرو، دوسروں کے عیبوں کی ٹوہ میں نہ لگے رہو، ایک دوسرے کے سودے نہ بگاڑو۔ اور اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔

(مسلم باب تحریم الظن وبخاری کتاب الادب)

پس یہ وہ معیار ہے جو ایک احمدی کو حاصل ہونا چاہئے کہ تقویٰ سے کام لینا ہے، جس کی اعلیٰ مثال ہمارے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمائی ہے۔ فرمایا کہ عیبوں کی ٹوہ میں نہ لگے رہو۔ یعنی عیب تلاش کروں پھر اس کی مشہوری کروں اور پھر اس کو بدنام کروں اس معاملے میں نہ لگے رہو کیونکہ اس سے معاشرے میں فساد پیدا ہوتا ہے، بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ پس ان چیزوں سے بچنا چاہئے۔

یہاں فرمایا کسی عیب کی ٹوہ میں نہ لگے رہو۔ اگر کسی میں برائی بھی ہے تب بھی اس کو تلاش نہ کرو۔ کجا یہ کہ جو برائی ہو بھی نہ وہ بھی کسی کی طرف منسوب کرکے پھر اس کو معاشرے میں بدنام کیا جائے۔ ایک احمدی کا تو کام ہے کہ ایک دوسرے کی عزت کی حفاظت کرے جو ایک (۔) کا فرض ہے نہ کہ اس کو بدنام اور رسوا کرے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابودرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی عزت کی حفاظت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز آگ سے اس کے چہرے کی حفاظت فرمائے گا۔ (ترمذی۔ کتاب البر و الصلہ)

پس ہر وقت اپنے گریبان میں جھانکنا چاہئے کتنے گناہ انسان سے سرزد ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کو اگر پکڑنے لگے تو انسان کا تو کچھ بھی نہیں رہتا۔ اس لئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اس سلوک سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے کہ دوسرے کی عزت کی حفاظت کرے تاکہ اپنے چہرے کو آگ سے بچا سکے ورنہ پتہ نہیں اپنے اعمال اس قابل ہیں بھی کہ نہیں کہ کسی کو جہنم کی آگ سے بچا بھی سکیں گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 19)

پس ایسی تہمتیں لگانے والوں کو حضرت مسیح موعود نے تو اپنی جماعت سے خارج کر دیا ہے۔ اگر خدا کے خوف کی کوئی رمق بھی ایسے لوگوں کے دل میں ہے جو دوسروں پر تہمتیں لگا کر ان کا امن وسکون برباد کرتے رہتے ہیں تو وہ توبہ کریں، اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں۔ اور پھر سچے دل کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے آپ کی جماعت میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''بعض گناہ ایسے باریک ہوتے ہیں کہ انسان ان میں مبتلا ہوتا ہے اور سمجھتا ہی نہیں۔ جوان سے بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اسے پتہ نہیں لگتا کہ گناہ کرتا ہے مثلاً گلہ کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ اس کو بالکل ایک معمولی اور چھوٹی سی بات سمجھتے ہیں۔ حالانکہ قرآن شریف میں اس کو بہت ہی برا قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے (۔) (سورۃ الحجرات آیت :13) خدا تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے کہ انسان ایسا کلمہ زبان پر لاوے جس سے اس کے بھائی کی تحقیر ہو اور ایسی کارروائی کرے جس سے اس کو حرج پہنچے۔ ایک بھائی کی نسبت ایسا بیان کرنا جس سے اس کا جاہل اور نادان ہونا ثابت ہو یا اس کی عادت کے متعلق خفیہ طور پر بے غیرتی یا دشمنی پیدا ہو یہ سب برے کام ہیں۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد چہارم صفحہ 219 زیر سورۃ الحجرات)

پھر ایک برائی بدگمانی ہے، بدظنی ہے، خود ہی کسی کے بارے میں فرض کر لیا جاتا ہے کہ فلاں دو آدمی فلاں جگہ بیٹھے تھے اس لئے وہ ضرور کسی سازش کی پلاننگ کر رہے ہوں گے یا کسی برائی میں مبتلا ہوں گے۔ اور پھر اس پر ایک ایسی کہانی گھڑلی جاتی ہے جس کا کوئی وجود ہی نہیں ہوتا۔ اور پھر اس سے رشتوں میں بھی دراڑیں پڑتی ہیں۔ دوستوں کے تعلقات میں بھی دراڑیں پڑتی ہیں۔ معاشرے میں بھی فساد پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے قرآن کریم میں ہمیں اللہ تعالیٰ نے اس برائی سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے۔ فرمایا (۔) (سورۃ الحجرات آیت :13) کہ اے ایمان والو بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو، کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں اور تجسس سے کام نہ لیا کرو۔ پس اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے اسی سے ذاتی تعلقات میں بہتری کی بنیاد قائم رہے گی اور اسی سے معاشرے سے برائیوں کا خاتمہ ہوگا۔ بعض لوگ بعض کے بارے میں بدظنیاں صرف اس لئے کرتے ہیں کہ ذلیل کیا جائے اور دوسروں کی نظروں سے گرایا جائے اور اگر کسی جماعتی عہدیدار سے یا خلیفۂ وقت سے اس کا خاص تعلق ہے تو اس تعلق میں دُوری پیدا کی جائے اور اکثر پیچھے ذاتی عناد ہوتا ہے۔ جب بدظنیاں شروع ہوتی ہیں تو پھر تجسس بھی بڑھتا ہے اور پھر ہر وقت یہ بدظنیاں کرنے والے اس ٹوہ میں رہتے ہیں کہ کسی طرح دوسرے کے نقائص پکڑیں اور اس کی بدنامی کریں۔

ایک واقعہ آتا ہے کہ ایک بادشاہ محمود غزنوی کا ایک خاص جرنیل تھا۔ بڑا قریبی آدمی تھا۔ اس کا نام ایاز تھا۔ انتہائی وفادار تھا اور اپنی اوقات بھی یاد رکھنے والا تھا۔ اس کو پتہ تھا کہ میں کہاں سے اٹھ کر کہاں پہنچا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو یاد کرنے والا تھا اور بادشاہ کے احسانوں کو بھی یاد رکھنے والا تھا۔ ایک دفعہ ایک معرکے سے واپسی پر جب بادشاہ اپنے لشکر کے ساتھ جا رہا تھا تو اس نے ایک جگہ پڑاؤ کے بعد دیکھا کہ ایاز اپنے دستے کے ساتھ غائب ہے۔ تو اس نے باقی جرنیلوں سے پوچھا کہ وہ کہاں گیا ہے تو ارد گرد کے جو دوسرے لوگ خوشامد پسند تھے اور ہر وقت اس کوشش میں رہتے تھے کہ کسی طرح اس کو بادشاہ کی نظروں سے گرایا جائے اور ایاز کے عیب تلاش کرتے رہتے تھے تو انہوں نے اس موقع کو غنیمت سمجھا کہ بادشاہ کو اس سے بدظن کریں۔ اپنی بدظنی کے گناہ میں بادشاہ کو بھی شامل کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے فوراً ایسی باتیں کرنا شروع کر دیں جس سے بادشاہ کے دل میں بدظنی پیدا ہو۔ بادشاہ کو بہرحال اپنے وفادار خادم کا پتہ تھا۔ بدظن نہیں ہوا۔ اس نے کہا ٹھیک ہے تھوڑی دیر دیکھتے ہیں۔ آجائے گا تو پھر پوچھ لیں گے کہ کہاں گیا تھا۔ اتنے میں دیکھا تو وہ کمانڈر اپنے دستے کے ساتھ واپس آ رہا ہے اور اس کے ساتھ ایک قیدی بھی ہے۔ تو بادشاہ نے پوچھا کہ تم کہاں گئے تھے۔ اس نے بتایا کہ میں نے دیکھا کہ آپ کی نظر بار بار سامنے والے پہاڑ کی طرف اٹھ رہی تھی تو مجھے خیال آیا ضرور کوئی بات ہوگی مجھے چیک کر لینا چاہئے، جائزہ لینا چاہئے، تو جب میں گیا تو میں نے دیکھا کہ یہ شخص جس کو میں قیدی بنا کر لایا ہوں ایک پتھر کی اوٹ میں چھپا بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں تیر کمان تھی تاکہ جب بادشاہ کا وہاں سے گزر ہو تو وہ تیر کا وار آپ پر چلائے۔ تو جو سب باقی سردار وہاں بیٹھے تھے جو بدظنیاں کر رہے تھے اور بادشاہ کے دل میں بدظنی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے تھے وہ سب اس بات پر شرمندہ ہوئے۔

تو اس واقعہ سے ایک سبق بدظنی کے علاوہ بھی ملتا ہے کہ ایاز ہر وقت بادشاہ پر نظر رکھتا تھا۔ ہر اشارے کو سمجھ کر اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ پس یہ بھی ضروری ہے کہ جس سے بیعت اور محبت کا دعویٰ ہے اس کے ہر حکم کی تعمیل کی جائے اور اس کے ہر اشارے اور حکم پر عمل کرنے کے لئے ہر احمدی کو ہر وقت تیار رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود کے ہر حکم کو

ماننے کے لئے بلکہ ہر اشارے کو سمجھنے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ خلیفہ وقت کی بیعت میں شامل ہوئے ہیں تو ان باتوں پر بھی عمل کرنے کی کوشش کریں جن کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے تو تبھی بیعت کا حق ادا ہو سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود اسی طرح کے ایک بدظنی کے بارے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: ''دوسرے کے باطن میں ہم تصرف نہیں کر سکتے اور اس طرح کا تصرف کرنا گناہ ہے۔ انسان ایک آدمی کو بدخیال کرتا ہے اور آپ اس سے بدتر ہو جاتا ہے۔ فرمایا کتابوں میں میں نے ایک قصہ پڑھا ہے کہ ایک بزرگ اہل اللہ تھے انہوں نے ایک دفعہ عہد کیا کہ میں اپنے آپ کو کسی سے اچھا نہ سمجھوں گا۔ ایک دفعہ ایک دریا کے کنارے پہنچے (دیکھا) کہ ایک شخص ایک جوان عورت کے ساتھ کنارے پر بیٹھا روٹیاں کھا رہا ہے اور ایک بوتل پاس ہے اس میں سے گلاس بھر بھر کر پی رہا ہے ان کو دُور سے دیکھ کر اس نے کہا کہ میں نے عہد تو کیا ہے کہ اپنے کو کسی سے اچھا نہ خیال کروں مگر ان دونوں سے تو میں اچھا ہی ہوں۔ اتنے میں زور سے ہوا چلی اور دریا میں طوفان آیا ایک کشتی آ رہی تھی وہ غرق ہوگئی وہ مرد جو کہ عورت کے ساتھ روٹی کھا رہا تھا اٹھا اور غوطہ لگا کر چھ آدمیوں کو نکال لایا اور ان کی جان بچ گئی۔ پھر اس نے اس بزرگ کو مخاطب کر کے کہا کہ تم اپنے آپ کو مجھ سے اچھا خیال کرتے ہو میں نے تو چھ کی جان بچائی ہے۔ اب ایک باقی ہے اسے تم نکالو۔ یہ سن کر وہ بہت حیران ہوا اور اس سے پوچھا کہ تم نے یہ میرا ضمیر کیسے پڑھ لیا اور یہ معاملہ کیا ہے تب اس جوان نے بتلایا کہ اس بوتل میں اسی دریا کا پانی ہے۔ شراب نہیں ہے اور یہ عورت میری ماں ہے اور میں ایک ہی اس کی اولاد ہوں۔ قویٰ اس کے بڑے مضبوط ہیں اس لئے جوان نظر آتی ہے۔ خدا نے مجھے مامور کیا تھا کہ میں اسی طرح کروں تا کہ تجھے سبق حاصل ہو''۔

پھر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ: ''خضر کا قصہ بھی اسی بنا پر معلوم ہوتا ہے۔ سوءِ ظن جلدی سے کرنا اچھا نہیں ہوتا'' یعنی بدظنی جلدی سے نہیں کرنی چاہئے ''تصرف فی العباد ایک نازک امر ہے اس نے بہت سی قوموں کو تباہ کر دیا کہ انہوں نے انبیاء اور ان کے اہل بیعت پر بدظنیاں کیں''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 569,568 جدید ایڈیشن)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: **''اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ وہ اپنے بھائی سے نیک ظنی نہیں رکھتے اور ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت بُرے بُرے خیالات کرنے لگتے ہیں۔ اور ایسے عیوب اس کی طرف منسوب کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہی عیب اس کی طرف منسوب ہوں تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہوں۔ اس لئے اوّل ضروری ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جاوے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے۔ اور انس پیدا ہوتا ہے۔ اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے اور اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ بغض حسد وغیرہ سے بچا رہتا ہے''۔**

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 215,214 جدید ایڈیشن)

اور پھر یہ ہے کہ یہ نیک ظن ہے جس سے عبادتوں میں حسن پیدا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا قرب بھی حاصل ہوتا ہے۔

اس بارے میں ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نصر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کیا کہ آپؐ نے فرمایا (۔) کہ حسن ظن تو حسن عبادت ہے''۔ (سنن ابو داؤد کتاب الادب باب فی حسن الظن)

پس جہاں بدظنیاں جہنم میں دھکیلتی ہیں تو حسن ظن عبادت میں شمار ہوتا ہے اور اس معیار کو حاصل کرنے کے لئے ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے۔ بدظنیاں جب پیدا ہوتی ہیں تو اپنی خودساختہ کہانیوں میں زور پیدا کرنے کے لئے پھر انسان جھوٹ کا بھی سہارا لیتا ہے اور اپنی باتوں میں اس کی بے تحاشا ملونی کر دیتا ہے۔ اور جھوٹ ایک ایسی چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے شرک قرار دیا ہے، شرک کے برابر ٹھہرایا ہے۔ پس ہر احمدی کو یہ بات مدنظر رکھنی چاہئے کہ وہ احمدی اس وقت کہلا سکتا ہے جب سچائی پر قائم ہوگا اور ہر قسم کے شرک سے اپنے آپ کو پاک رکھے گا۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچائی فرمانبرداری کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور فرمانبرداری جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور ایک شخص مسلسل سچ بولتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیق ہو جاتا ہے۔ اور جھوٹ نافرمانی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نافرمانی دوزخ میں لے جاتی ہے۔ اور ایک شخص مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور کذّاب لکھا جاتا ہے۔

(بخاری کتاب الادب باب قول اللّٰہ تعالیٰ یاایھا الذین امنوا اتقوا اللّٰہ وکونوا۔۔)

اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے کہ اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے بھی کبھی بھی جھوٹ کا سہارا لے کر کوئی کذّاب بننے والا نہ ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''قرآن نے جھوٹوں پر لعنت کی ہے اور نیز فرمایا ہے کہ جھوٹے شیطان کے مصاحب ہوتے ہیں۔ اور جھوٹے بے ایمان ہوتے ہیں اور جھوٹوں پر شیاطین نازل ہوتے ہیں اور صرف یہی نہیں فرمایا کہ تم جھوٹ مت بولو بلکہ یہ بھی فرمایا ہے کہ تم جھوٹوں کی صحبت بھی چھوڑ دو اور ان کو اپنا یار، دوست مت بناؤ اور خدا سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔ اور ایک جگہ فرماتا ہے کہ جب تو کوئی کلام کرے تو تیری کلام محض صدق ہو، ٹھٹھے کے طور پر بھی اس میں جھوٹ نہ ہو''۔ (نور القرآن۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 408)

کسی مذاق کے طور پر بھی جھوٹ نہ ہو۔ پس یہ جو الزام تراشیاں کرنے والے لوگ ہوتے ہیں۔ ان کو بھی اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنی چاہئے۔ اپنے ایمان کی بھی حفاظت کریں اور دوسروں کے ایمان کی بھی۔ ان کو ابتلاء میں ڈال کر ان کو ٹھوکر سے بچائیں اور اس جھوٹ کی وجہ سے شیطانوں کو اپنے اوپر نازل ہونے سے بچائیں۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس بات کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے ایمان کی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اللہ کا شکر

حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کو نمازوں اور ذکر الٰہی سے بے حد شغف تھا۔ فرض نمازیں اول وقت میں ادا کرتے۔ آٹھ رکعت تہجد، اشراق، چاشت اور چار رکعت تسبیح کے علاوہ بکثرت نوافل ادا کرتے۔

آپ بیان کرتے تھے کہ میری نماز اس لئے لمبی ہوتی ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے انسان بنایا پھر احمدی بنایا پھر خدمت دین کی توفیق بخشی۔

موسم خواہ کتنا ہی گرم ہوتا آپ شیروانی پہن کر نماز ادا کرتے اور فرماتے کہ نماز دربار الٰہی میں حاضری کا نام ہے جب ہم کسی دنیوی بادشاہ کے دربار میں کوٹ کے بغیر نہیں جاتے تو اللہ کے حضور کیسے جائیں گے۔ ہر نماز کے بعد تسبیح کرتے اور بچوں کی بھی نگرانی کرتے کہ تسبیح کئے بغیر نہ اٹھ جائیں۔

(متبعین احمد جلد 9 ص 297 ملک صلاح الدین ایم اے 1982ء)

آپ فرماتے ہیں:۔

احمدیت کی تعلیم کے طفیل میرے میں یہ تبدیلی ہوئی کہ میں روزانہ پانچ وقت باجماعت نماز پڑھتا ہوں۔ بلکہ امام ہو کر جماعت کو نماز پڑھاتا ہوں۔ سنت کے علاوہ دن رات میں کئی بار نوافل بلکہ تہجد بھی باقاعدہ پڑھتا ہوں۔ صبح شام ذکر الٰہی میں مصروف رہتا ہوں رمضان شریف کے پورے روزوں کے علاوہ کئی نوافل بلکہ چند ماہ تک ایک دن وقفے سے ماہوار پندرہ روزے رکھتا تھا۔ سالانہ زکوٰۃ برابر ادا کی جاتی ہے۔ حج کا فریضہ اہل وعیال کے ساتھ ادا کر چکا ہوں۔

(بشارات رحمانیہ جلد اول ص 178)

آپ ہر وقت باوضو رہتے۔ نماز جماعت کے علاوہ نماز نفل تسبیح۔ ذکر الٰہی کرتے رہتے۔ ہر سال قادیان جاتے۔ ٹرین میں بھی نماز کھڑے ہو کر یا Platform پر پڑھتے۔ نماز تراویح کے بعد بھی تازہ وضو کر کے نفل ادا کرتے۔

(الفضل 18 نومبر 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59467 میں عبدالحمید غازی

ولد شیخ محمد علی پیشہ ریٹائرڈ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/360000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ فلیٹ 2 بیڈ روم مالیتی -/100000 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ دکان بمعہ 2 فلیٹس مالیتی -/350000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7440 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید غازی گواہ شد نمبر 1 خالد منیر احمد ولد ڈاکٹر بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد چوہدری محفوظ الرحمٰن

مسل نمبر 59468 میں سید عبدالحئی رضوی

ولد سید عبدالحفیظ رضوی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عبدالحئی رضوی گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان ولد ایم الطاف خان گواہ شد نمبر 2 Tahir Salbi وصیت نمبر 25690

مسل نمبر 59469 میں قدسیہ نسرین احمد

زوجہ محمد احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/1500 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی -/314000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ جس میں میں نے -/50000 سٹرلنگ پونڈ ادا کئے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ نسرین احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالکریم ولد عبدالحلیم

مسل نمبر 59470 میں سمیع الحق ورک

ولد فخر الحق ورک قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان مالیتی -/139000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1150 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمیع الحق ورک گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر ولد شیخ فضل احمد گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر

مسل نمبر 59471 میں شریفہ بیگم

زوجہ محمد امین قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شریفہ بیگم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خان ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد نذر محمد

مسل نمبر 59472 میں امتہ الکریم مبارکہ

بنت کرم الٰہی ظفر مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30-84 گرام مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الکریم مبارکہ گواہ شد نمبر 1 منصور عطاء الٰہی ولد کرم الٰہی ظفر گواہ شد نمبر 2 طارق عطاء المعم ولد منصور عطاء الٰہی

مسل نمبر 59473 میں بشریٰ رانا

بنت چوہدری محمد حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی 2 ملین کرونر۔ 2۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/68000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ رانا گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف مرحوم گواہ شد نمبر 2 نثار یوسف ولد سید کمال یوسف

مسل نمبر 59474 میں ہبۃ الرحمٰن

زوجہ نصیر الحق قوم ریحان راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300 گرام مالیتی -/38400 کرونر۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہبۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 نصیر الحق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشہود الحق وصیت نمبر 38493

مسل نمبر 59475 میں فائزہ رحمٰن

بنت نصیر الحق قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 26 گرام مالیتی -/3120 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 نصیر الحق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشہود الحق وصیت نمبر 38493

مسل نمبر 59476 میں شازیہ حمید

زوجہ عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/SEK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ حمید گواہ شدنمبر 1 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600 گواہ شدنمبر 2 سید طاہر محمود ولد سید محمود احمد

مسل نمبر 59477 میں فائزہ احمد راجپوت

زوجہ حمزہ راجپوت قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/60000 کرونر نارویجئین۔ طلائی زیور 550 گرام اندازاً مالیتی -/50000 سویڈش کرونر۔اس وقت مجھے مبلغ -/SEK2000 ماہوار بصورت سٹڈی الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ احمد راجپوت گواہ شد نمبر 1 حمزہ راجپوت خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف

مسل نمبر 59478 میں ثوبیہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے بائیس تولے مالیتی-/180000 روپے۔ 2 ۔ حق مہر بذمہ خاوند-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثوبیہ وسیم گواہ شدنمبر 1 انس احمد ولد محمد عارف خان گواہ شدنمبر 2 خورشید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 59479 میں دانش احمد خان

ولد ڈاکٹر اصغر یعقوب قوم ککےزئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 سنگاپور ڈالر سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد دانش احمد خان گواہ شدنمبر 1 سرفراز احمد وصیت نمبر 30895 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ولد محمد یوسف

مسل نمبر 59480 میں اصغر علی

ولد چوہدری قدرداد قوم گوجر پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع کھاریاں شہر ۔ 2۔ زمین 32 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11060 کرونر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اصغر علی گواہ شدنمبر 1 چوہدری مقصود احمد ورک گواہ شدنمبر 2 خواجہ عبدالمومن

مسل نمبر 59481 میں Saminem Sarifatun Nisa

زوجہ Agus Salim پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ-/RP2000۔ 2۔ رائس فیلڈ -/10000 مربع میٹر مالیتی -/RP 20000000۔ 3۔ زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی -/RP 10000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Saminum Sarifatun Nasa گواہ شد نمبر 1 Ngarino گواہ شدنمبر 2 Tugio

مسل نمبر 59482 میں Sulianto

ولد Ahmad Subari پیشہ فارمر عمر 27 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 300000 سہ ماہی بصورت فارمرل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sulianto گواہ شد نمبر 1 Ngalino گواہ شدنمبر 2 Mahmud Sadar

مسل نمبر 59483 میں Abdul Hafidz Bahan Subli

ولد Sukardi Bahan Subli پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hafidz Baha Subli گواہ شدنمبر 1 Muhaniman گواہ شدنمبر 2 Dinu Tahir Ahmad

مسل نمبر 59484 میں Kartono M.A

ولد Bo.Tarwan پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Kartono M.A گواہ شد نمبر Isa Mujahid Islam1 گواہ شدنمبر 2 محمد سلیمان

مسل نمبر 59485 میں Mahmud Sudar

ولد Adi پیشہ فارمر عمر 48 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رائس فیلڈ -/3600 مربع میٹر مالیتی -/RP 1200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 250000 ماہوار بصورت فارمرل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mahmud Sudar گواہ شدنمبر Abdus Sukur1 گواہ شدنمبر 2 Adianto

مسل نمبر 59486 میں Darsi

زوجہ Ali Muksin پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 10 گرام زیور مالیتی -/RP800000۔ 2۔ طلائی انگوٹھی 3 گرام مالیتی -/RP 240000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Darsi گواہ شد نمبر 1 Nurdin گواہ شد نمبر 2 Ali Muksin

مسل نمبر 59487 میں Supyanuddin

ولد Idrom پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ -/20000 مربع میٹر مالیتی -/RP 80000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP 9000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Supyanuddin گواہ شد نمبر 1 M.Yani گواہ شد نمبر 2 Dodi

مسل نمبر 59488 میں Tohin

ولد Taman پیشہ فارمر عمر 39 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین برقبہ 20000 مربع میٹر مالیتی -/RP 30000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 1000000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tohin گواہ شد نمبر 1 Usahanta Ginting گواہ شد نمبر 2 Sukartiyo

مسل نمبر 59489 میں Dodi Ariadi

ولد Legino پیشہ لیبر 32 عمر سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ -/20000 مربع میٹر مالیتی -/RP 60000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 60000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP 7200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dodoi Ariadi گواہ شد نمبر 1 Sopyanudin گواہ شد نمبر 2 Tohin

مسل نمبر 59490 میں Sukartiyo

ولد Mangunrejo پیشہ فارمر عمر 40 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 20000 مربع میٹر -/RP 70000000۔2۔مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP 10000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 2000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP 2000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sukartiyo گواہ شد نمبر 1 Supyanudin گواہ شد نمبر 2 Tohin

مسل نمبر 59491 میں Ta`ziz

ولد Makrus پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP 10000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ta`ziz گواہ شد نمبر 1 Darmoko گواہ شد نمبر 2 Hamzah

مسل نمبر 59492 میں Abdul Aziz

ولد Sunu پیشہ فارمر عمر 34 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رائس فیلڈ 3760 مربع میٹر مالیتی -/RP 52000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP 2100000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Aziz گواہ شد نمبر 1 Darmoko گواہ شد نمبر 2 Hamzah

مسل نمبر 59493 میں Nharmita

زوجہ Tukino پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP 500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nharmita گواہ شد نمبر 1 Suwarno گواہ شد نمبر 2 Suratmin

مسل نمبر 59494 میں

Nanang Salman

ولد Rastam پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nanang Salman گواہ شد نمبر 1 Dian Kamaludin Ahmad گواہ شد نمبر 2 محمد نور الامین

مسل نمبر 59495 میں

Kokom Komara Nisyah

زوجہ Hasril Syah پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP 1500000۔2۔مکان برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/RP 40000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 320000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kokom Kmara Nisyah گواہ شد نمبر 1 Usman گواہ شد نمبر 2 Harsil Syah

مسل نمبر 59496 میں

Asep Hisamudin

ولد Suryadi Icang پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی RP60000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP112000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Asep Hisamudin گواہ شد نمبر 1 Ahmad Nurdin گواہ شد نمبر 2 Iman Hilman

مسل نمبر 59497 میں Hamzah

ولد Sumanan پیشہ فارمر عمر 31 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 1139 مربع میٹر مالیتی RP16000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔اور مبلغ RP2000000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Hamzah گواہ شد نمبر 1 Darmoko گواہ شد نمبر 2 Abdul Aziz

مسل نمبر 59498 میں Sholehah

زوجہ Ta`ziz پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ RP150000/-۔2۔رائس فیلڈ 400 مربع میٹر مالیتی RP10000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sholehah گواہ شد نمبر 1 Muhamad Sapawi گواہ شد نمبر 2 Hamzah

مسل نمبر 59499 میں Akrom Khaeri

ولد Ahmad Maksum پیشہ ٹیچر عمر 47 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 125 مربع میٹر مالیتی RP70000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP1400000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Akrom Khacri گواہ شد نمبر 1 Heriyanto گواہ شد نمبر 2 Ahmad Munzdir

مسل نمبر 59500 میں Hanif Ahmad Ma`sum

ولد Endang Somaam پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Hanif Ahmad Ma`sum گواہ شد نمبر 1 Endang Soma Ahmad Masum گواہ شد نمبر 2 Wagito Tohir

مسل نمبر 59566 میں Mohammad Islam Bukhari

ولد Late Mohammad Idris پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1982ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 0.03 ایکڑ مالیتی TK40000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK15000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Bukharul Islaam Bukhari گواہ شد نمبر 1 Dr.Farid Ahmad گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین احمد

مسل نمبر 59567 میں Farida Yasmin

زوجہ Mohammad Bukharul Islam Bukhari پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1985ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 1.5 مالیتی TK60000/-۔2۔حق مہر TK2000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Farida Yasmin گواہ شد نمبر 1 Mohammad Bukharul Islam گواہ شد نمبر 2 Dr.Farid Ahmad

مسل نمبر 59568 میں Mohammad Ishaque Ali Molla

ولد Diw Mohammad Molla پیشہ Cultivation عمر 48 سال بیعت 1985ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی TK35000/-۔2۔زرعی اراضی 8.27 ایکڑ مالیتی TK1000000/-۔3۔نیم پختہ مکان مالیتی TK56000/-۔4۔دوکان مالیتی TK25000/-۔5۔مویشی مالیتی TK6000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK750/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ TK36000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Ishaque Ali Molla گواہ شد نمبر 1 Al.Amin Haque گواہ شد نمبر 2 Muzidul Islam

مسل نمبر 59569 میں Ferdousi Mubashwer

زوجہ Ahmad Tazeque Mobashwer پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی TK50000/-۔2۔حق مہر TK30001/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ferdousi Mubashwer گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالجلیل گواہ شد نمبر 2 Shahidul.F

مسل نمبر 59570 میں شفیق الاسلام

ولد Tajedul Islam پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 0.156 ایکڑ مالیتی TK20000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK2000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔العبد محمد شفیق الاسلام گواہ شد نمبر 1 Rustam Ali Khan گواہ شد نمبر 2 Shakhawat Shoseen

مسل نمبر 59571 میں محمد عبدالخالق

ولد Asmat Ali Bepari پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت 1962ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 0.525/ ایکڑ مالیتی -/TK500000۔2۔بلڈنگ برقبہ 40x50 مالیتی -/TK500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK4100 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عبدالخالق گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر فرید احمد گواہ شد نمبر 2 Mohammad Bukharul Islam

مسل نمبر 59572 میں Rezia Begum

زوجہ محمد عبدالخالق پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/TK15000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rezia Begum گواہ شد نمبر 1 Dr.A.Khalique گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر فرید احمد

مسل نمبر 59573 میں محمد عبدالحنان

ولد Late Musa Mia پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت 1971ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 0.20/ایکڑ مالیتی -/TK150000۔2۔زرعی اراضی مالیتی 0.85 مالیتی -/TK600000۔3۔مویشی مالیتی -/TK14000۔4۔کچا مکان مالیتی -/TK55000۔5۔نقد رقم -/TK3000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2700 ماہوار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/TK12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عبدالحنان گواہ شد نمبر 1 توفیق احمد گواہ شد نمبر 2 محمد روح الامین

مسل نمبر 59574 میں محمد ہمایوں کبیر

ولد عبدالقدوس Mia پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK32244 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ہمایوں کبیر گواہ شد نمبر 1 محمد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 59575 میں عائشہ صدیقہ بھٹی

بنت سلطان احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ صدیقہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 59576 میں عدنان قیوم

ولد عبدالقیوم تنویر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/65000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان قیوم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم تنویر ولد محمد اسماعیل

میٹھا زہر

کالم نگار اوریا مقبول جان اپنے کالم میں لکھتے ہیں:۔

"اس سال یعنی 2006ء کے اعداد وشمار کے مطابق دنیا بھر میں فحاشی کی 'صنعت' سے 57 ارب ڈالر کمائے جاتے ہیں۔جن میں سے 12 ارب ڈالر صرف امریکہ سے حاصل ہوتے ہیں اس لئے کہ اس کی مصنوعات کا اصل مرکز وہاں پر ہے۔ویڈیو فلموں سے 20 ارب ڈالر، فحش رسالوں سے ساڑھے سات ارب ڈالر، فحش فون کال سروس سے ساڑھے چار ارب ڈالر، انٹرنیٹ کی فحاشی سے ڈھائی ارب ڈالر، سی ڈی روم سے ڈیڑھ ارب ڈالر، کلبوں سے 5 ارب ڈالر اور اسی طرح دوسری فحش سہولیات کمائی کے ذریعے ہیں۔ان کی کمائی دنیا بھر میں فٹ بال، کرکٹ، باسکٹ بال وغیرہ کے تمام کھیلوں کی مجموعی کمائی سے زیادہ ہے۔یہ آمدنی امریکہ کے بڑے ذرائع ابلاغ ABC، CBS اور NBC کی کل کمائی سے دس گنا زیادہ ہے۔اس سب کے علاوہ مکروہ ترین کاروبار یعنی بچوں کی فحش فلموں سے 3 ارب ڈالر سالانہ کمائے جاتے ہیں۔اس کاروبار کی انٹرنیٹ پر وسعت کا اندازہ کریں کہ اس وقت 42 لاکھ فحش سائٹس موجود ہیں۔تین کروڑ 72 لاکھ فحش Page ہیں۔روزانہ چھ کروڑ 80 لاکھ لوگ ان تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔روزانہ ڈھائی ارب فحش ای میلز ہوتی ہیں۔ہر ماہ ڈیڑھ ارب فحش صفحات لوگ اپنے کمپیوٹر پر ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں جو کل کا 35 فیصد ہے۔بچوں کی فحش تصویروں کی ایک لاکھ سائٹ ہیں۔روزانہ کمپیوٹر پر ہونے والی چیٹ میں 89 فیصد ایسی ہوتی ہے جس میں جنسی ترغیبات دی جاتی ہیں۔

اس سارے مکروہ کاروبار سے جو سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں وہ بچے ہیں۔فحش ویب سائٹس پر جانے کی اوسط عمر گیارہ سال ہے اور 12 سے 17 سال کی عمر کے لوگ سب سے زیادہ جاتے ہیں۔جن میں 15 سے 17 سال والے 80 فیصد اور 8 سال سے 16 سال والوں میں 90 فیصد بچے اس قتل عام کا شکار ہوتے ہیں۔دوسرا حیران کن شکار عورتیں ہیں۔ہر ماہ ایک کروڑ عورتیں ایسی فحش سائٹس پر جاتی ہیں اور سروے رپورٹس کہتی ہیں کہ ان میں ایک ایسا رجحان پیدا ہوا ہے کہ وہ اس کے بعد اپنے شرم وحیا کے مروجہ اصولوں کو چھوڑ کر تعلقات بنانے اور بار بار بدلنے کی طرف مائل ہو جاتی ہیں۔اگرچہ یہ خواتین اپنے اس سارے معاملے کو خفیہ رکھتی ہیں لیکن ان کی چیٹ پر گفتگو سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ بری طرح اس انٹرنیٹ کی عادی ہو چکی ہیں اور اپنے اخلاقی معیار تبدیل کر چکی ہیں۔ (نوائے وقت۔2 جون 2006ء)

ایمی جانسن

5 مئی 1930ء فضائی تاریخ میں اس لئے یادگار ہے کہ اس دن برطانیہ کی خاتون ہواباز ایمی جانسن نے برطانیہ سے آسٹریلیا تک تنہا پرواز کا آغاز کر کے اتنے طویل فاصلے کے لئے دنیا کی پہلی خاتون ہواباز ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

ایمی جانسن نے جس جہاز پر یہ کارنامہ انجام دیا وہ Single Engined جہاز تھا۔اس نے لندن کے قریب Croyodon کے مقام سے اپنے سفر کا آغاز کیا اور ترکی اور بغداد سے ہوتی ہوئی کراچی آ پہنچی۔کراچی سے ایک دشوار پہاڑی راستے کے ذریعے وہ رنگون پہنچی اور بالآخر Java Sea کو عبور کرتے ہوئے وہ 24 مئی 1930ء کو آسٹریلیا کے شہر ڈارون پہنچ گئی۔جہاں اس کا والہانہ استقبال کیا گیا۔1941ء میں اس کا انتقال ہو گیا۔

ضرورت انسپکٹران

ادارہ الفضل کو مخلص اور محنتی کارکنان کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر الفضل مختلف جماعتوں کا دورہ کر کے وصولی چندہ و توسیع الفضل کے کام کر سکیں۔جماعتی نظام سے متعارف ہوں اور دینی علم رکھتے ہوں۔عمر 25 تا 40 سال اور تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔اے ہو امیدواران مورخہ 4 جولائی 2006ء تک درخواستیں بمعہ تصدیق امیر صاحب ضلع جمع کروادیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

اتحادیوں کی بمباری افغانستان کے صوبہ پکتیا اور پکتیکا میں اتحادی اور افغان فوجیوں کے مشترکہ آپریشن کے دوران 22 پاکستانی قبائلی جاں بحق ہو گئے۔ جبکہ قندھار کے علاقہ پنجوائی میں 48 طالبان کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ طالبان نے ایک جھڑپ میں 15۔ امریکی فوجیوں کو ہلاک کردیا ہے۔ امریکی طیاروں نے شہریوں پر بمباری کی خواتین اور بچے بھی مارے گئے۔ اتحادی کمانڈر نے کہا ہے کہ اب تک 200 طالبان ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔

ایک ماہ کی جنگ بندی شمالی وزیرستان میں مقامی طالبان نے ایک ماہ کی جنگ بندی کا اعلان کیا ہے۔ گورنر سرحد نے کہا ہے کہ یہ اچھا اقدام ہے مسائل کے حل میں مدد لے گی۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی پارک وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ لاہور میں فیروز پور روڈ پر ڈیڑھ ارب روپے کی لاگت سے انفارمیشن ٹیکنالوجی پارک تعمیر کیا جائے گا۔ عالمی معیار کا یہ منصوبہ ایک سال کے اندر مکمل ہوگا۔ اور براہ راست 10 ہزار ملازمتوں کے علاوہ ہزاروں افراد کو روزگار ملے گا۔ اس پارک میں بزنس پراسس سنٹرز، ٹیلی میڈیسن اور کال سنٹرز قائم کئے جائیں گے اور سالانہ اربوں روپے کی سرگرمیاں ہونگی۔

وزیراعظم کے خط کی انکوائری مکمل پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین نے وزیر اعظم شوکت عزیز کے خلاف 56 ارکان قومی اسمبلی کے خط کے حوالے سے انکوائری مکمل کرلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو ارکان اسمبلی نے شرارت کی باقی بے قصور ہیں۔ یہ معاملہ ختم کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ دونوں ارکان کو سمجھانے کی کوشش کروں گا دوسری صورت میں تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ انکوائری رپورٹ صدر مملکت کو بھجوادی گئی ہے۔

عراق میں 4 مغوی روسی سفارتکار قتل عراق میں پرتشدد واقعات میں 4 مغوی روسی سفارتکاروں کو قتل کر دیا گیا۔ انہیں 3 جون کو بغداد سے اغوا کیا گیا تھا۔ جاپانی فوج نے عراق سے انخلا شروع کر دیا ہے اور پہلا قافلہ کویت پہنچ گیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27 جون

طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

احمد پراپرٹی سینٹر
0301-7963055
047-6214228

E&TD#-13
047-6214220-0300-7701214
0304-3213500

AC
042-5152757-0300-9476809

047-6213158

اکسیر بدان سیرپ
ناصر دواخانہ
فون: 047-6212434 6213066

گجر پراپرٹی سنٹر
047-6215857
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

MTA
T.V
عثمان الیکٹرونکس
7231660
7231661
7223204

بیج
047-6214510-0404-4261373

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/Winter Intakes
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/TOEFL Tests with Hostel Facility
Education Concern
Mr. Farrukh Luqman Cell: 0301-4411370
629-G, Faisal Town, Lahore, Pakistan

فخر الیکٹرونکس
2006
5000/-
Neosat Digital
The House of Quality Products.
49500/-
Fakhar Electronics 1 Link Mcleod Road Jodhamall Building Lahore

22
دلہن جیولرز
0300-9491442
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

CPL-29FD

SUZUKI
Life in a New Age with
LIANA
Booking Open
Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed
MINI MOTORS 5873197 5712119 5873384
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore.

عمران کمپیوٹرز
Pentium
047-6005215

سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
پاکستان الیکٹرونکس
L.G-Samsung Sony Projection Plasma T.V 43" 44" 54"
042-5124127
042-5118557
Mob: 0300-4256281

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال